السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(الاول : (الرَّجُلُ يُطَلِّقُ امْرَأَتَه بِلَفْظِ اَنْتِ بَائِنٌ فَهَلْ يُعَدُّ هٰذَا اللَّفْظُ (اَیْ اَنْتِ بَائِنٌ) طَلَاقًا بَائِنًا اَوْ طَلَاقًا رَجْعِيًّا»

اَلْمَسْأَلَةُ الثَّانِيَةُ : اَلرَّجُلُ يُرْسِلُ اِلٰى امْرَأَتِه رُقْعَةً يَكْتُبُ فِيهَا لَفْظَ اَنْتِ طَالِقٌ فَبَعْدَ مُدَّةٍ مَثَلاً بَعْدَ اُسْبُوعٍ زَعَمَ اَنَّ رُقْعَتَهُ الْمُرْسَلَةَ اِلٰى زَوْجَتِهٖ مَا بَلَغَتْ اِلَيْهَا فَكَتَبَ اِلَيْهَا رُقْعَةً اُخْرٰی كَتَبَ فِيهَا اَنْتِ طَالِقٌ وَمَا اَرَادَ بِاَنْتِ طَالِقٌ ثَانٍ تَجْدِيدَ الطَّلَاقِ بَلِ الْمُرَادُ مِنْهَا الَّتِیْ كُتِبَتْ فِي الرُّقْعَةِ الْمُرْسَلَةِ قَبْلَ هٰذِهِ الْاُسْبُوعِ ثُمَّ ظَنَّ اَنَّ هٰذِهِ الرُّقْعَةَ مَا بَلَغَتْ اِلَيْهَا فَكَتَبَ اِلَيْهَا رُقْعَةً بَعْدَ اُسْبُوعٍ فِيهَا اَنْتِ طَالِقٌ وَمَا اَرَادَ بِهٰذِهِ الْجُمْلَةِ الَّا الَّتِیْ كَتَبَهَا فِي اَوَّلِ الرُّقْعَةِ هَلْ يُعَدُّ الطَّلَاقُ بِهٰذِهِ الطَّرِيقَةِ وَاحِدًا رَجْعِيًّا اَوْ ثَلَاثًا»

الاول : ایک آدمی اپنی بیوی کو اَنْتِ بَائِنٌ کے لفظ سے طلاق دیتا ہے کیا اس لفظ سے دی گئی طلاق بائن ہوگی یا طلاق رجعی ؟

الثانی : ایک آدمی اپنی بیوی کو ایک رقعہ بھیجتا ہے اوراس میں اَنْتِ طَالِقٌ کا لفظ لکھتا ہے توکچھ مدت کے بعد مثلاًایک ہفتہ کے بعد وہ سمجھتا ہے کہ اس کا بھیجا ہوا رقعہ اس کی بیوی تک نہیں پہنچا پھر وہ اس کی طرف دوسرا رقعہ لکھتا ہے جس میں اَنْتِ طَالِقٌ لکھتا ہے اوروہ دوسرے اَنْتِ طَالِقٌ سے نئی طلاق کا ارادہ نہیں کرتا ۔ بلکہ دوسرے رقعہ سے مراد پہلی طلاق ہی ہے جوایک ہفتہ پہلے بھیجی گئی ہے پھر وہ سمجھتا ہے کہ یہ رقعہ اس کو نہیں ملا تو ایک ہفتہ کے بعد وہ تیسرا رقعہ لکھ کر بھیج دیتا ہے اس میں اَنْتِ طَالِقٌ لکھتا ہے اوراس جملہ سے اس کی مراد وہی ہے جوپہلے رقعہ میں لکھا تھا کیا اس طریقہ سے دی ہوئی طلاق ایک رجعی طلاق ہوگی یا تین طلاقیں ہوجائیں گی ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

«قَدْ سَأَلْتَنِیْ عَنْ أَمْرَيْنِ ، وَجَوَابُهُمَا كَمَا يَأْتِیْ بَعْدُ بِتَوْفِيقِ ا ِ جَاعِلِ الْمَلَوَيْنِ»

«اَلْاَوَّلُ : يُعَدُّ طَلَاقًا رَجْعِيًّا ۔ اَلثَّانِیْ : يُجْعَلُ طَلَاقًا وَاحِدًا رَجْعِيًّا»

’’آپ نے مجھ سے دو سوال کیے ہیں اوران کا جواب درج ذیل ہے اللہ کی توفیق سے جودن رات کو بنانے والا ہے ۔ الاول : طلاق رجعی شمار کی جائے گی ۔ الثانی : ایک رجعی طلاق شمار کی جائے گی ‘‘

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

طلاق کے مسائل ج1ص346

محدث فتویٰ